21065-کیا موجود اسلامی جماعتیں تہتر فرقوں میں سے ہیں؟

سوال

سوال : کچھ لوگ کھلے عام کہہ رہے ہیں کہ جن فرقوں سے دور رہنے کا حکم حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں دیا گیا وہ سلفی، اخوانی، اور تبلیغی جماعتیں ہی ہیں، آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے ؟

پسندیدہ جواب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا : یا رسول اللہ! ہم جاہلیت میں شر کے ساتھ تھے تو اللہ تعالی نے ہمیں یہ خیر عنائت فرمائی، تو کیا اس خیر کے بعد بھی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا : (ہاں) حذیفہ نے کہا : تو کیا اُس شر کے بعد خیر ہوگی؟ آپ نے فرمایا : (ہاں، لیکن ساتھ میں کچھ دھواں بھی ہوگا) میں نے کہا : دھوئیں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا : (ایسی قوم جو میری راہنمائی سے ہٹ کر ہدایات دینگے اور میری سنت سے ہٹ کر طریقے وضع کرینگے، انکی کچھ باتوں کو تم پہچان لوگے اور کچھ تمہارے لئے اوپری ہونگی) حذیفہ نے کہا : یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد بھی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا : (ہاں! وہ جہنم کے دروازوں پر بلانے والے ہونگے، جو بھی انکی بات مان لے گا اسے وہ جہنم میں ڈال دینگے) حذیفہ نے کہا : یا رسول اللہ! ہمیں انکی صفات بتلادیں۔ آپ نے فرمایا : (وہ ہماری ہی نسل سے ہونگے، اور ہماری ہی زبان بولیں گے) یعنی عرب میں سے ہونگے، میں نے کہا : یا رسول اللہ! اس وقت کے بارے میں آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا : (مسلمانوں کی جماعت اور انکے امام کو لازمی پکڑنا) میں نے کہا : اگر اس وقت کوئی جماعت نہ ہو اور نہ ہی کوئی امام ہو؟ آپ نے فرمایا : (تو پھر ان تمام فرقوں سے الگ تھلگ ہوجانا، چاہے تمہیں موت کے آنے تک درختوں کی جڑیں چبانی پڑیں، تم ان سے الگ ہی رہنا) بخاری و مسلم

اس عظیم حدیث میں ہمیں بتلایا گیا ہے کہ ایک مسلمان کا فرض بنتا ہے کہ مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہے، اور ان کے ساتھ تعاون کرے، چاہے یہ جماعت کسی بھی جگہ جزیرہ عرب میں یا مصر، شام، عراق، امریکہ، یورپ یا کسی اور جگہ۔

چنانچہ جب کسی مسلمان کوایسی جماعت
ملے جو حق کی طرف بلاتی ہو، توانکی مدد کرے اورانکے شانہ بشانہ چلے، اورانکی ہمت باندھے، اورحق وبصیرت پرقائم رہنے کی تلقین کرے، اوراگراسے کوئی جماعت نظرہی نہ آئے توحق پراکیلاہی ڈٹ جائے، وہ اکیلاہی جماعت ہوگا، جیسے کہ ابن مسعودرضی اللہ نے عمرو بن میمون سے کہا تھا: "جماعت اسے کہتے ہیں جو حق کے مطابق ہو، چاہے تم اکیلے ہی کیوں نہ ہو"

اس لئے ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ
تلاشِ حق کیلئے سرگرداں رہے، اور جیسے ہی یورپ، امریکہ یاکسی بھی جگہ پرحق یعنی کتاب وسنت اور صحیح عقیدہ کی دعوت دینے والے اسلامی مرکز، یاجماعت کے متعلق علم ہوتوان کے ساتھ مل جائے اورحق سیکھے، پھراہل حق میں شامل ہوکراس پرڈٹ جائے۔

ایک مسلمان کیلئے یہی واجب ہے، چنانچہ
اگراسے کوئی جماعت، حکومت ایسی نظرنہیں آتی جوحق کی طرف دعوت دے تواکیلاہی حق پرکاربند رہے اوراس پرثابت قدم ہوجائے، اس وقت وہ اکیلاہی جماعت ہوگا، جیسے کہ ابن مسعودرضی اللہ عنہ نے عمرو بن میمون کیلئے کہا تھا۔

اورآجکل الحمدللہ ایسی بہت سی
جماعتیں پائی جاتی ہیں جوحق کی طرف دعوت دیتی ہیں، جیسے کہ جزیرہ عرب میں۔۔۔، یمن، خلیج، مصر، شام، افریقہ، یورپ، امریکہ، ہندوستان، پاکستان وغیرہ ساری دنیامیں ایسی جماعتیں اوراسلامی مراکزموجودہیں جوحق کی دعوت دیتی ہیں اورحق کی خوشخبری لوگوں تک پہنچاتی ہیں، اورمخالفتِ حق سے خبردارکرتی ہیں۔

چنانچہ حق کے متلاشی مسلمان کوچاہئے
کہ ان جماعتوں کے بارے میں کھوج لگائے، اورجب کوئی جماعت، یاایسامرکزملے جو قرآن کی دعوت دے، اورسنت رسول اللہ کی طرف بلائے توان کے پیچھے چل پڑے، اورانہی کاہوکررہ جائے، مثال کے طورپرمصراورسوڈان میں انصارالسنہ، اورجمعیت اہل حدیث پاکستان اورہندوستان میں، اوربھی ان کے علاوہ جماعتیں ہیں جوکتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت دیتے ہیں، صرف ایک اللہ کی عبادت کرتے ہیں، اوراللہ کے ساتھ کسی قبروالے یاکسی اورکونہیں پکارتے۔